دَارُ الإفتاء

بارش اور سیلاب سے متاثرہ قبروں کی مرمت کا طریقہ

ادارہ

کیا فرماتے ہیں مفتیانِ کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ:

ہماری اوکھائی میمن جماعت برادری کے اپنے قبرستان ہیں، جن میں حالیہ بارشوں میں بہت قبریں گرگئی ہیں، قرآن وسنت کی روشنی میں رہنمائی فرمائیں کہ جن قبروں میں میت کی باقیات نہیں ہیں، ان کی تعمیر کا کیا طریقہ کار ہے؟ اور جن قبروں میں میت سلامت ہے، ان کا کیا طریقہ کار ہے؟ قرآن وسنت کی روشنی میں رہنمائی فرمائیں۔

مستفتی: عبدالواحد آدم کاٹھ

الجواب باسمه الرحمٰن

صورتِ مسئولہ میں بارش کے باعث جو قبریں بیٹھ گئی ہیں، ان کے بارے میں ایک اصولی بات یہ ہے کہ قبر کا دوبارہ کھولنا شرعاً جائز نہیں ہے، خواہ اس میں میت کی باقیات ہوں یا نہ ہوں۔

متاثرہ قبور کو صحیح کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ جس قبر کی مٹی ہٹ گئی ہو اور اس قبر کا کچھ حصہ کھل گیا ہو تو اگر اس کھلے حصہ پر تختہ، سلیب، یا پتھر لگانا ممکن ہو تو ان چیزوں کے ذریعہ اس حصے کو بند کر کے اس پر مٹی ڈال دی جائے، اگر تختہ، سلیب یا پتھر لگانا ممکن نہ ہو تو اسے مٹی سے بھر دیا جائے۔

اور جو قبر کھلی نہ ہو صرف مٹی نیچے دب گئی ہو اس پر مزید مٹی ڈال کر قبر کو درست کرلیا جائے، آئندہ کے لیے قبروں کی حفاظت کی خاطر قبر کے اطراف میں اینٹیں رکھ کر مٹی کا لیپ کیا جاسکتا ہے۔

''بدائع الصنائع'' میں ہے:

''ولو وضع لغير القبلة، فإن كان قبل إهالة التراب عليه، وقد سرحوا اللبن أزالوا ذلك؛ لأنه ليس بنبش، وإن أهيل عليه التراب ترك ذلك؛ لأن النبش

حرام.‘‘ (بدائع الصنائع، ج:۱،ص:۳۱۹، ط: دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

’’فتاویٰ قاضی خان‘‘ میں ہے:

’’ولایسع إخراج المیت من القبر بعد ما دفن إلا إذا کانت الأرض مغصوبة وأخذت بالشفعة وإن وقع في القبر متاع، فعلم بذٰلك بعد ماأهالوا علیه التراب ینبش.‘‘ (فتاویٰ قاضی خان، ج:۱،ص:۱۹۵، علی ہامش الہندیۃ، ط: رشیدیہ)

’’فتاویٰ شامی‘‘ میں ہے:

’’(ولا یخرج منه) بعد إهالة التراب (إلا) لحق آدمي کـ(أن تکون الأرض مغصوبة أو أخذت بشفعة) (قوله إلا لحق آدمي) احتراز عن حق الله تعالٰی کما إذا دفن بلا غسل أو صلاة أو وضع علی غیر یمینه أو إلٰی غیر القبلة، فإنهٗ لا ینبش علیه بعد إهالة التراب کما مر.‘‘ (فتاویٰ شامی، ج:۲،ص:۲۳۸، ط: سعید)

’’فتاویٰ ہندیہ‘‘ میں ہے:

’’وإذا خربت القبور فلا بأس بتطيينها، کذا في التتارخانیة، وهو الأصح وعلیه الفتوی، کذا في جواهر الأخلاطي.‘‘ (فتاویٰ ہندیہ، ج:۱،ص:۱۶۶، ط: رشیدیہ)

فقط واللہ اعلم

الجواب صحیح
ابوبکر سعید الرحمٰن

الجواب صحیح
محمد انعام الحق

الجواب صحیح
محمد شفیق عارف

کتبہ
عبدالحمید
دارالافتاء جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن